



سوال

(210) لعنت کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی عادت یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں پر لعنت کرتی اور انہیں گالیاں دیتی ہے۔ کبھی انہیں زبان سے دکھ پہنچاتی ہے اور کبھی مار پیٹ کر، خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے۔ میں نے اسے کئی بار سمجھایا ہے کہ وہ اس عادت کو چھوڑ دے مگر اس کا جواب ہوتا ہے: ”تو نے انہیں زبان دراز بنایا ہے اور یہ بدسخت ہیں۔“ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اولاد اس سے نفرت کرنے لگی ہے اور انہوں نے اس کی بات کو اہمیت دینا ہی چھوڑ دیا ہے اور وہ جانتے ہیں کہ اس کا انجام گالی اور مار پیٹ ہی ہوگا۔

اس بیوی سے متعلق شرعی نقطہ نظر سے میرا موقف تفصیلاً لکھا ہونا چاہیے۔ حتیٰ کہ وہ عبرت پکڑے۔ کیا میں اسے ابھی طلاق نہ دوں اور اولاد اس کے ساتھ رہے۔ یا میں کیا کروں؟ مجھے مستفید فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ (م۔ م۔ جمہوریہ مصر العربیہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اولاد کو لعنت کرنا کبیرہ گناہ ہے اور اسی طرح ان لوگوں کو بھی لعنت کرنا جو اس کے مستحق نہ ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح طور پر ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ))

”مومن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی مانند ہے۔“

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((سِبْقَابُ الْمُسْلِمِ فُشُوقٌ وَتَقَاتُلُهُ كُفْرًا))

”مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔“

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:



((إِنَّ الْعَاقِبِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شَفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

”لعنت کرنے والے قیامت کے دن نہ گواہ بن سکیں گے اور نہ سفارشی۔“

لذا آپ کی بیوی پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حضور میں توبہ اور اپنی اولاد کو گالی دینے سے اپنی زبان کی حفاظت واجب ہے۔ اس کے لیے مشروع یہ ہے کہ وہ اپنی اولاد کی ہدایت اور صلاح کے لیے بکثرت دعا کیا کرے اور اے خاوند! آپ کے لیے مشروع یہ ہے کہ اسے ہمیشہ نصیحت کرتے رہیں اور اولاد کو گالی دینے سے ڈرائیں اور اگر نصیحت کارگرنہ ہو تو اس سے الگ رہیں اور یہ الگ رہنا ایسا ہو جس کے متعلق آپ کو یقین ہو کہ وہ مفید رہے گا اور صبر کریں اور ننگداشت رکھیں اور طلاق میں جلد بازی نہ کریں۔ ہم پھیلے، آپ کے لیے اور تمہاری بیوی کے لیے ہدایت کی دعا کرتے ہیں۔ ساتھ ہی اولاد کو ادب سکھلانے اور انہیں نیکی کی طرف متوجہ کرنے کی بھی دعا کرتے ہیں تاکہ ان کے اخلاق ٹھیک ہو جائیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 196

محدث فتویٰ